سوال

(198)موحوم کے ورثاء میں ایک بیٹی، ایک بھائی، اورچار بیویاں...الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ بچل شاہ فوت ہوگیاجس نے وارث چھوڑے ایک بیٹی ، ایک بھائی اور4 بیویاں، اس کے بعد غلام نبی شاہ وفات پاگیاجس نے وارث چھوڑے 4 بیویاں، ایک بھتیجی۔ بتائیں کہ ہرایک کوشریعت محمدی کے مطابق کتنا حصہ ملے گا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیے کہ مرحوم نے جومکان ہبہ کیاتھاوہ بحال اوربرقراررہےگا باقی اگرمرحوم نے سامان بھی ہبہ کردیاتھااوراس کی تحریریاگواہ موجودہیں توپھریہ سامان بھی ہبہ میں

معلوم ہوناچاہیے کہ سب سے پہلے میت کی ملکیت میں سے میت کے کفن دفن کاخرچہ نکالاجائے گا، پھربعدمیں اگرقرض تھاتواسے اداکیاجائے پھراگرجائزوصیت کی تھی تواسے پوراکیاجائے گا۔ کل مال کے تیسرے حصے تک سے۔ اس کے بعدساری ملکیت منقولہ خواہ غیرمنقولہ کوایک روپیہ قراردےکرتقسیم اس طرح ہوگی۔

فوت ہونےوالامحمدبچل شاہ ملکیت 1روپیہ منقول خواہ غیرمنقول

وارث :بیٹی8آنے ، بھائی6آنے ، 4 بیویاں 2آنے مشترکہ

اس کے بعدغلام نبی شاہ کی ملکیت کوایک روپیہ قراردےکراس کے وارثوں میں اس طرح سے تقسیم کی جائے گی۔

مرحوم غلام نبی شاہ ملکیت 1روپیہ منقول خواہ غیرمنقول

وارث : 4 بیویاں4آنے مشترکہ۔ بھتیجی 12آنے

جدیداعشاریہ نظام طریقہ تقسیم

میت :بچل شاہ کل ملکیت 100

بیٹی2/1/50

بھائیَ عصبہ37.5

4 بیویاں8/1/12.5

میت غلام نبی شاہ کل ملکیت100

4 بیویاں8/1/12.5

بھتیجی ذوی الارحام87.5

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 607

محدث فتویٰ